92748 ـ رمضان المبارك آنے كى تيارى كا طريقہ

سوال

ہم رمضان المبارک کے لیے کیا تیاری کریں، اور اس ماہ مبارك ميں كونسے اعمال بجا لانا افضل ہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہمارے عزيز بھائى آپ نے يہ بہت اچھا سوال كيا ہے، جس ميں آپ ماہ رمضان كے ليے تيارى كرنے كى كيفيت دريافت كرنا چاہتے ہيں، حالانكہ بہت سے افراد اور لوگ تو روزے كى حقيقت ميں بہت انحراف كا شكار ہو چكے ہيں، انہوں ماہ رمضان كو كھانے پينے، اور مٹھائياں و مختلف انواع و اقسام كى ڈش تيار كر كے كھانے كا موسم بنا كر ركھ ديا ہے، اور راتوں كو بيدار ہو كر ڈش اور مختلف فضائى چينل ديكھنے كا سيزن بنا ليا ہے، اور اس كے ليے وہ رمضان المبارك سے بہت عرصہ پہلے ہى تيار كرنے لگ جاتے ہيں، كہ كہيں كچھ كھانے رہ نہ جائيں، يا اس خدشہ سے كہ كہيں ان كا ريٹ ہى نہ بڑھ جائے.

تو يہ لوگ كھانے پينے كى اشياء اور مختلف قسم كے مشروبات كى تيارى ميں لگ جاتے ہيں، اور فضائي چينلوں كى فہرست تلاش كرنے لگتے ہيں تا كہ انہيں علم ہو كہ انہوں نے كونسا چينل ديكھنا ہے، اور كونسا نہيں ديكھنا، تو اس طرح ان لوگوں نے ماہ رمضان كے روزے كى حقيقت ہى مسخ كر ركھ ركھ دى ہے، اور يہ عبادت اور تقوى سے نكل كر اس ماہ مبارك كو اپنے پيٹوں اور اپنى آنكھوں كا موسم بنا ليا ہے.

دوم:

ليكن كچھ دوسرے ايسے بھى ہيں جنہوں نے رمضان البمارك كے روزے كى حقيقت كو جانا اور ادراك كيا اور وہ شعبان ميں ہى رمضان كى تيارى كرنے لگے، بلكہ بعض نے تو اس سے قبل ہى تيارى شروع كردى، ماہ رمضان كى تيارى كے ليے قابل ستائش امور اور طريقے درج ذيل ہيں:

1 ـ سچى اور پكى توبہ.

ہر وقت توبہ و استغفار کرنا واجب ہے، لیکن اس لیے کہ یہ ماہ مبارک قریب آ رہا ہے، اور تو مسلمان شخص کے لیے زیادہ لائق ہے کہ وہ اپنے ان گناہوں سے جلد از جلد توبہ کر لے جو صرف ا س اور اس کے رب کے مابین ہیں، اور ان گناہوں سے بھی جن کا تعلق حقوق العباد سے ہے؛ تا کہ جب یہ ماہ مبارک شروع ہو تو وہ صحیح اور شرح صدر کے ساتھ اطاعت و فرمانبرداری کے اعمال میں مشغول ہو جائے، اور ا سکا دل مطمئن ہو.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور اے مومنوں تم سب کے سب اللہ تعالی کی طرف توبہ کرو تا کہ کامیابی حاصل کر سکو النور (31).

اغر بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اے لوگو اللہ کی طرف توبہ کرو، میں تو دن سو بار توبہ کرتا ہوں "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2702).

2 ـ دعاء کرنا:

بعض سلف کے متعلق آتا ہے کہ وہ چھ ماہ تک یہ دعا کرتے اے اللہ ہمیں رمضان تک پہنچا دے، اور پھر وہ رمضان کے بعد پانچ ماہ تک یہ دعا کرتے رہتے اے اللہ ہمارے رمضان کے روزے قبول و منظور فرما.

چنانچہ مسلمان شخص کو چاہیے کہ وہ اپنے پروردگار سے دعا کرتا رہے کہ اللہ تعالی اسے رمضان آنے تک جسمانی اور دینی طور پر صحیح رکھے، اور یہ دعا کرنی چاہیے کہ اللہ تعالی اپنی اطاعت کے کاموں میں اس کی معاونت فرمائے، اور اس کے عمل قبول و منظور فرما لے.

3 ـ اس عظیم ماہ مبارک کے قریب آنے کی خوشی و فرحت ہو.

کیونکہ رمضان المبارک کے مہینہ تک صحیح سلامت پہنچ جانا اللہ تعالی کی جانب سے مسلمان بندے پر بہت عظیم نعمت ہے؛ اس لیے کہ رمضان المبارک خیر و برکت کا موسم ہے، جس میں جنتوں کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، اور یہ قرآن اور غزوات و معرکوں کا مہینہ ہے جس نے ہمارے اور کفر کے درمیان فرق کیا.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

کہہ دیجئے کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے خوش ہونا چاہیے وہ اس سے بدرجھا بہتر ہے جس کو وہ جمع

کر رہے ہیں یونس (58)

4 ۔ فرض کردہ روزوں سے بری الذمہ ہونا:

ابو سلمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے سنا وہ بیان کر رہی تھیں:

" میرے ذمہ رمضان المبارک کے روزوں کی قضاء ہوتی تھی، اور میں شعبان کے علاوہ قضاء نہیں کر سکتی تھی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1849) صحیح مسلم حدیث نمبر (1146).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کا رمضان میں روزے رکھنے کی حرص رکھنے سے یہ اخذ ہوتا ہے کہ رمضان کی قضاء کے روزوں میں دوسرا رمضان شروع ہونے تك تاخیر کرنا جائز نہیں "

دیکھیں: فتح الباری (1849).

5 ۔ علم حاصل کرنا تا کہ روزوں کے احکام کا علم ہو سکے، اور رمضان المبارک کی فضیلت کا پتہ چل سکے.

6 ۔ ایسے اعمال جو رمضان المبارک میں مسلمان شخص کوعبادت کرنے میں رکاوٹ یا مشغول نہ ہونے کا باعث بننے والے ہوں انہیں رمضان سے قبل نپٹانے میں جلدی کرنی چاہیے.

7 ۔ گھر میں اہل و عیال اور بچوں کے ساتھ بیٹھ کر انہیں روزوں کی حکمت اور ا س کے احکام بتائے، اور چھوٹے بچوں کو روزے رکھنے کی ترغیب دلائے.

8 ۔ کچھ ایسی کتابیں تیار کی جائیں جو گھر میں پڑھی جائیں، یا پھر مسجد کے امام کو ہدیہ کی جائیں تا کہ وہ رمضان المبارک میں نماز کے بعد لوگوں کو پڑھ کر سنائے.

9 ۔ رمضان المبارک کے روزوں کی تیاری کے لیے ماہ شعبان میں روزے رکھے جائیں.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھنے لگتے حتی کہ ہم کہتے آپ روزے نہیں چھوڑینگے، اور روزے نہ رکھتے حتی کہ ہم کہنے لگتے اب روزے نہیں رکھینگے، میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ماہ رمضان کے علاوہ کسی اور ماہ کے مکمل روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا، اور میں نے انہیں شعبان کے علاوہ کسی اور ماہ میں

زیادہ روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1868) صحیح مسلم حدیث نمبر (1156).

اسامہ بن زید رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا:

" اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں دیکھتا ہوں کہ آپ جتنے روزے شعبان میں رکھتے اتنے کسی اور ماہ میں نہیں رکھتے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" رجب اور رمضان کے درمیان یہ وہ ماہ ہے جس سے لوگ غافل رہتے ہیں، یہ ماہ وہ ہے جس میں اعمال رب العالمین کے طرف اٹھائے جاتے ہیں، اس لیے میں پسند کرتا ہوں کہ میرے عمل اٹھائیں جائیں تو میں روزہ کی حالت میں ہوں "

سنن نسائی حدیث نمبر (2357) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح نسائی میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اس حدیث میں ماہ شعبان میں روزے رکھنے کی حکمت بیان ہوئی ہے کہ: یہ ایسا مہینہ ہے جس میں اعمال اوپر اٹھائے جاتے ہیں.

اور بعض علماء نے ایك دوسری حکمت بھی بیان کیا ہے کہ: ان روزوں کا مقام فرض نماز سے پہلی سنتوں والا ہے، کہ وہ نفس کو فرض کی ادائیگی کے لیے تیار کرتی ہیں، اور اسی طرح رمضان سے قبل شعبان کے روزے بھی.

10 ـ قرآن مجید کی تلاوت کرنا:

سلمہ بن کہیل کہتے ہیں: شعبان کو قرآت کے مہینہ کا نام دیا جاتا تھا.

اور جب شعبان کا مہینہ شروع ہوتا تو عمرو بن قیس اپنی دوکان بند کر دیتے، اور قرآن مجید کی تلاوت کے لیے فارغ ہو جاتے.

اور ابو بکر بلخی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" ماہ رجب کھیتی لگانے کا مہینہ ہے، اور ماہ شعبان کھیتی کو پانی لگانے کا، اور ماہ رمضان کھیتی کاٹنے کا مہینہ ہے.

اور ان کا یہ بھی کہنا ہے:

ماہ رجب کی مثال ہوا،اور ماہ شعبان کی بادلوں، اور ماہ رمضان کی مثال بارش جیسی ہے، اور جس نے ماہ رجب میں نہ تو کھیتی بوئی ہو، اور نہ ہی شعبان میں کھیتی کو پانی لگایا تو وہ رمضان میں کیسے کھیتی کاٹنا چاہتا ہے.

اور یہ دیکھیں ماہ رجب گزر چکا ہے، اگر رمضان چاہتے ہو تو آپ شعبان میں کیا کرتے ہیں، آپ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور امت کےسلف کا حال تو اس ماہ مبارك میں یہ تھا، اور آپ کا ان اعمال اور درجات میں کیا مقام رکھتے ہیں ؟

سوم:

ماہ رمضان میں مسلمان شخص کو کونسے اعمال کرنے چاہییں، اس کو معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (26869) اور (12468) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم .